

حمد باری تعالیٰ

الہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا

زمین و آسمان کے ذرے ذرے میں ترے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا

ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آنہیں سکتا ٹھکانہ ہے کہاں تیرا

ترا محبوب پیغمبر تری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک رازداں تیرا

جہاں رنگ و بو کی وسعتوں کا راز داں تو ہے
نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی کارواں تیرا

تیری ذات معنیٰ آخری تعریف کے لائق
چمن کا پتہ پتہ روز و شب ہے نغمہ خواں تیرا

(الحاج محمد علی ظہوریؒ)

نعت رسول مقبول ﷺ

سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا
آنکھوں کو دکھا دو شہ دین کا آستانہ

ہیں وہ جالیاں سنہری میری حسرتوں کا محور
وہ سنبھالا مجھ کو دین گے جو ہیں خاص رب کے دلبر

مجھے پہنچ کر مدینہ نہیں لوٹ کر ہے آنا
سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا

میں تڑپ رہا ہوں تنہا میری بے بسی تو دیکھو
میں اسیر رنج و غم ہوں میری بے کلی تو دیکھو

ذرا روضہ نبی کا مجھے راستہ بتانا
سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا

در مصطفیٰ پر میری جب حاضری لگے گی
مجھے پھر کرم سے ان کے نئی زندگی ملے گی

کوئی کل کا ایک پل کا نہیں کچھ بھی ہے بھروسہ
مجھے ہم سفر بنا لو کہیں رہ نہ جاؤ پیاسا

در مصطفیٰ ہے عشرت میرا آخری ٹھکانہ
سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا

(عشرت حسینؑ گوردوا سپوری)